بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿تِلْكَ الرُّسُلُ ③﴾

مرتب .... پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

نظر ثانی .... عطیہ انعام الٰہی، احسان اللہ فاروقی

کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن اول .... نومبر 2007

پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان

ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریلِ امینؑ کے ذریعے محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحبِ تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہِ عمل ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمۂ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "قرآن کلب" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں۔ ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمۂ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

''مصباح القرآن'' ترجمۂ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمۂ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلی روشنائی میں اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ روشنائی سے پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں۔ تاکہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گرانبار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویۂ فکر پیدا کرے گی۔ اہلِ خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مؤلف

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ''مصباح القرآن'' کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اس سلسلے کا یہ تیسرا پارہ ہے جو آپکی خدمت میں پیش ہے، اس پارہ کی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاذ: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

”مصباح القرآن“ میں دو مختلف چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

☆ ایک صفحہ پر قرآن مجید کے الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں ان کے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

☆ سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کا ترجمہ خانوں کی مدد سے الگ کر کے واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے۔ اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامتوں کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامتوں کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

”مصباح القرآن“ کو ان شاءاللہ العزیز ایک ایک پارہ کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا	یہ سب رسول، ہم نے فضیلت دی ہے
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ	ان میں سے بعض کو بعض پر
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ	ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جس سے ہم کلام ہوا اللہ
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ	اور بلند کر دیا ان میں سے بعض کے درجات کو
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ	اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اور ہم نے مدد کی اس کی روح القدس (جبریل) سے
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ	اور اگر اللہ چاہتا نہ لڑتے جھگڑتے (آپس میں)
الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وہ لوگ جو ان کے بعد آئے
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ	اس کے بعد کہ آ چکیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا	اور لیکن انہوں نے اختلاف کیا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ	پھر ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو ایمان لے آیا
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ	اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جس نے کفر اختیار کیا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلرُّسُلُ	رسول، رسل، مرسل الیہ، رسالت۔	اَلْبَيِّنٰتِ	بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر، بیان۔
فَضَّلْنَا	فضل، فضیلت، فاضل۔	اَيَّدْنٰهُ	تائید، موئیّد۔
بَعْضَهُمْ	بعض۔	بِرُوْحِ	روح، عالم ارواح، روح الامین۔
عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	الْقُدُسِ	تقدیس، مقدّس، قدس اللہ سرہ۔
كَلَّمَ	کلمہ، کلام، تکلّم، کلیم اللہ۔	شَآءَ	ان شاءاللہ، ماشاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
رَفَعَ	مرفوع القلم، سطح مرتفع، رِفعت۔	اِخْتَلَفُوْا	اختلاف، مختلف، اختلافات۔
دَرَجٰتٍ	بلندیٔ درجات، درجۂ اول۔	اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تِلْكَ ❶ الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	مِنْهُمْ
یہ سب رسول	ہم نے فضیلت دی ہے	ان میں سے بعض کو	بعض پر	ان میں سے

مَّنْ	كَلَّمَ اللّٰهُ	وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ ط ❷
(کوئی ایسا ہے) جس سے	اللہ ہم کلام ہوا	اور بلند کر دیا	ان میں سے بعض کے	درجات کو

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ
اور	ہم نے دیں	عیسیٰ بن مریم کو	کھلی نشانیاں	اور

اَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلَ
ہم نے اس کی مدد کی	روح القدس سے	اور اگر	اللہ چاہتا	نہ لڑتے جھگڑتے

الَّذِيْنَ	مِنْ بَعْدِهِمْ ❸	مِّنْ بَعْدِ	مَا ❹	جَآءَتْهُمُ ❺
وہ لوگ جو	ان کے بعد آئے	اس کے بعد	کہ	آ چکی ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ	مَّنْ
کھلی نشانیاں	اور لیکن	ان سب نے اختلاف کیا	پھر ان میں سے (کوئی ایسا ہے)	جو

اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ ط
ایمان لے آیا	اور	ان میں سے (کوئی ایسا ہے)	جس نے	کفر اختیار کیا

ضروری وضاحت

❶ "تِلْكَ" اور "ذٰلِكَ" کا استعمال عموماً وہاں ہوتا ہے جہاں بات کو مؤثر طریقے سے بیان کرنا مقصود ہو اور "تِلْكَ" کے ساتھ ہمیشہ واحد مؤنث یا جمع کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ❷ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "مِنْ" کے ساتھ اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو عموماً "مِنْ" کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ ❹ لفظ "بَعْدِ" کے ساتھ اگر "مَا" ہو تو اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ❺ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا ترجمہ ممکن نہیں اور اس کے بعد کبھی واحد مؤنث کا اور کبھی جمع لفظ کا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۣ	اور اگر اللہ چاہتا یہ (آپس میں) نہ لڑتے جھگڑتے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿253﴾ ع	اور لیکن اللہ تعالیٰ (وہی) کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے ﴿253﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا	اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو
مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ	اس سے جو ہم نے تمھیں رزق دیا (اس) سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ	کہ آجائے وہ دن (کہ) سودے بازی نہ ہوگی اُس میں
وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ	اور نہ (کام آئیگی) دوستی اور نہ کوئی سفارش
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾	اور کافر ہی ظالم ہیں۔ ﴿254﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اللہ (ہی معبود برحق ہے) کوئی معبود نہیں اسکے سوا،
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ	(وہ) زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے،
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ	نہیں آتی اُسے اونگھ اور نہ نیند
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ	کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اس کے سامنے

33
ع 5
1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ : اِن شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔	بَيْعٌ : بیع وشرا، بائع، بیعانہ۔
اِقْتَتَلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	خُلَّةٌ : خلیل، خلیل اللہ۔
يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔	شَفَاعَةٌ، يَشْفَعُ : شفاعت، شافع محشر۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مراد، مرید۔	اَلْحَيُّ : حیات، تاحیات، حیاتی، آبِ حیات۔
اٰمَنُوْٓا : ایمان، مومن، امن۔	اَلْقَيُّوْمُ : قائم، قیام، مقیم، مقام۔
اَنْفِقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	تَاْخُذُهٗ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رازق، رزّاق۔	عِنْدَهٗ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 33 5 1

وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلُوْا ۣ ق	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ ❶	مَا
اور اگر	اللہ چاہتا	وہ سب نہ لڑتے جھگڑتے	اور لیکن	اللہ تعالیٰ	(وہی) کرتا ہے	جو

يُرِيْدُ ع ﴿253﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا
وہ چاہتا ہے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	اس سے جو

رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ يَّاْتِيَ ❶	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ
ہم نے تمہیں رزق دیا	(اس) سے پہلے	کہ آجائے	وہ دن	سودے بازی نہ ہوگی

فِيْهِ	وَلَا	خُلَّةٌ ❷	وَّلَا	شَفَاعَةٌ ❷ ط	وَ	الْكٰفِرُوْنَ
اس میں	اور نہ	کوئی دوستی	اور نہ	کوئی سفارش	اور	سب کفر کرنیوالے

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ❸ ﴿254﴾	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ج	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ج ۵
ہی سب ظالم ہیں	اللہ کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	(وہ) زندہ ہے	قائم رکھنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ ❹	سِنَةٌ	وَّلَا نَوْمٌ ط	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❷
نہیں پکڑتی اسے	اونگھ	اور نہ (ہی) نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْاَرْضِ ط	مَنْ ❺	ذَا	الَّذِيْ	يَشْفَعُ ❶	عِنْدَهٗٓ ❻
اور جو کچھ	زمین میں ہے	کون ہے	وہ	جو	سفارش کر سکے	اسکے پاس

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”یـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”ة“ واحد مؤنث اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ”هُمْ“ کے بعد اگر ”اَلْ“ والا اسم ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ ”ہی“ کیا جاتا ہے۔ ❹ اس سے مراد ”نہیں آتی اسے اونگھ اور نہ ہی نیند“۔ یہاں علامت ”تـ“ مؤنث کے لیے ہے۔ ❺ ”مَنْ“ کا ترجمہ کبھی ”جو“ بھی ہوتا ہے۔ لیکن یہاں ”کون“ ہی ہے۔ ❻ اس سے مراد ”اس کے سامنے“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مگر اسکی اجازت سے، وہ جانتا ہے جو انکے سامنے ہے
وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ	اور جو ان سے اوجھل ہے اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ	کسی چیز کا اس کے علم سے مگر اس کا جو وہ چاہے
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ	گھیر رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ	اور نہیں تھکاتی اسے ان دونوں کی حفاظت
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾	اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔ ﴿255﴾
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قف	کوئی زبردستی نہیں دین (کے معاملے) میں
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ	یقیناً ہدایت واضح ہو چکی ہے گمراہی سے
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ	پس جو انکار کرے طاغوت کا
وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	اور ایمان لائے اللہ پر تو یقیناً اس نے تھام لیا
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ	مضبوط کڑے کو (کہ ممکن) نہیں ہے اسکا ٹوٹنا
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿256﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِهٖ	اِذنِ عام، بِاذن اللہ (حکم، اجازت)۔	وَسِعَ	وسعت، واسع، وسیع وعریض۔
بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	اَلسَّمٰوٰتِ	کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
اَيْدِيْهِمْ	یدِبیضا، یدِطولیٰ، رفع الیدین (ہاتھ)۔	حِفْظُهُمَا	حفاظت، حافظ، محفوظ، محافظ، حفیظ۔
خَلْفَهُمْ	خلف الرشید، خلافت، خلیفہ، ناخلف۔	اَلْعَلِيُّ	علو، عالی مرتبت، عالی مقام، جناب عالی۔
يُحِيْطُوْنَ	احاطہ، محیط۔	اَلرُّشْدُ	رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، رشید۔
بِشَيْءٍ	شے، اشیا۔	بِالطَّاغُوْتِ	طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	اَلْوُثْقٰى	اُمیدِ واثق، وثوق، ثقہ راوی (پختہ)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط	يَعْلَمُ	مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ❶	وَمَا	خَلْفَهُمْ ❷ ج
مگر اسکی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو انکے سامنے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے

وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا بِمَا شَآءَ ج
اور نہیں	وہ سب احاطہ کر سکتے	کسی چیز کا	اسکے علم سے	مگر اسکا جو وہ چاہے

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ ❸	وَالْاَرْضَ ج	وَلَا	يَئُوْدُهٗ ❹
گھیر رکھا ہے	اسکی کرسی نے	آسمانوں	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اسے

حِفْظُهُمَا ج	وَهُوَ الْعَلِيُّ ❺	الْعَظِيْمُ (255)	لَآ اِكْرَاهَ
ان دونوں کی حفاظت	اور وہ بہت بلند	بہت عظمت والا ہے	کوئی زبردستی نہیں

فِي الدِّيْنِ قف	قَدْ تَّبَيَّنَ ❻	الرُّشْدُ	مِنَ الْغَيِّ ج	فَمَنْ	يَّكْفُرْ ❹
دین میں	یقیناً واضح ہو چکی ہے	ہدایت	گمراہی سے	پس جو	انکار کرے

بِالطَّاغُوْتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ ❼	بِالْعُرْوَةِ ❸
طاغوت کا	اور وہ ایمان لائے	اللہ پر	تو یقیناً	اس نے تھام لیا	کڑے کو

الْوُثْقٰى ق	لَا انْفِصَامَ	لَهَا ط	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (256)
(جو کہ) مضبوط ہے	(کہ ممکن) نہیں ہے ٹوٹنا	اس کا	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ اس میں "اَيْدِیْ" "يَدٌ" کی جمع ہے، جسکا ترجمہ "ہاتھ" ہے لیکن یہاں مراد "آگے" ہے۔ ❷ "خَلْفَهُمْ" سے مراد "ان سے اوجھل" ہے۔ ❸ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ "ھُوَ" کے بعد "اَلْ" ہو تو بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❻ "تَبَيَّنَ" میں "تَ" کا معنی "تو" نہیں ہے بلکہ اس "تَ" اور شدّ میں کام کو "اہتمام" سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❼ "كَ" کا ترجمہ "تو" یا "تجھے" نہیں ہے، بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ	اللہ دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ	وہ نکالتا ہے انہیں (کفر وشرک کی) تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	(اسلام کی) روشنی کی طرف اور جنہوں نے کفر اختیار کیا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ	ان کے دوست طاغوت ہیں
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ	وہ نکالتے ہیں انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	وہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ع (257)	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ع (257)
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ	کیا آپ نے دیکھا نہیں اس کی طرف جس نے
حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ	جھگڑا کیا ابراہیم سے اسکے رب کے بارے میں
اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ	کہ اللہ نے دے رکھی تھی اسے حکومت
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ	جب کہا ابراہیم نے : میرا رب
الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ	وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

ع 34 4 2

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلِيُّ	: ولی اللہ، اولیا، ولایت، مولیٰ۔	خٰلِدُوْنَ	: خالد، خُلد بریں (ہمیشہ رہنا)۔
يُخْرِجُهُمْ	: خارج، خروج، اخراج، مخرج۔	تَرَ	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی اشیاء۔
الظُّلُمٰتِ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحر ظلمات۔	حَآجَّ	: حجت، احتجاج۔
كَفَرُوْٓا	: کفر، کافر، کفار۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الطَّاغُوْتُ	: طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔	الْمُلْكَ	: مُلک، ملوک، مملکت، ملکی حالات۔
اَصْحٰبُ	: صاحب، صحابی، اصحاب، صحبت۔	يُحْيٖ	: حیات، احیائے سنت۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يُمِيْتُ	: موت وحیات، اموات، حیاتی ومماتی۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَللّٰهُ وَلِيُّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۙ	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ ❶
اللہ دوست ہے	ان لوگوں کا جو	سب ایمان لائے	وہ نکالتا ہے انہیں	تاریکیوں سے

اِلَى النُّوْرِ ؕ	وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ	الطَّاغُوْتُ ۙ ❷
روشنی کی طرف	اور جن سب نے کفر اختیار کیا	ان کے دوست	طاغوت ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ	اِلَى الظُّلُمٰتِ ❶ ؕ
وہ سب نکالتے ہیں انہیں	(اسلام کی) روشنی سے	(کفر کی) تاریکیوں کی طرف

ع 34/4/2

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ع (257)
وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

اَ	لَمْ	تَرَ ❸	اِلَى الَّذِيْ	حَآجَّ ❹	اِبْرٰهٖمَ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اسکی طرف جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم علیہ السلام سے

وقف لازم

فِيْ رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ اللّٰهُ	الْمُلْكَ ۘ
اسکے رب کے بارے میں	کہ	اللہ نے دے رکھی تھی اسے	حکومت

اِذْ قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ ❺	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ۙ
جب کہا	ابراہیم علیہ السلام نے	میرا رب	وہ ہے جو	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ طاغوت کا اصل معنی "حد سے تجاوز کرنیوالا" ہے اور یہاں مراد "شیطان" ہے۔ ❸ "تَرَ" اصل میں "تَرٰی" تھا، گرامر کے اصول کے مطابق "الف" گرادیا گیا ہے۔ ❹ یہ شخص جس نے ابراہیم علیہ السلام سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا تھا یہ بابل کا بادشاہ "نمرود" تھا۔ ❺ "رَبِّيَ" اصل میں "رَبِّيْ" تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے جزم کی بجائے زبر لائی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ اَنَا اُحۡیٖ وَ اُمِیۡتُ ؕ	وہ کہنے لگا: میں (بھی) زندہ کرسکتا ہوں اور مارسکتا ہوں
قَالَ اِبۡرٰہٖمُ فَاِنَّ اللّٰہَ یَاۡتِیۡ بِالشَّمۡسِ	ابراہیم نے کہا: پس بیشک اللہ لاتا ہے سورج کو
مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ بِہَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ	مشرق سے، تو تو لے آ اس کو مغرب سے
فَبُہِتَ الَّذِیۡ کَفَرَ ؕ	تو ہکا بکا رہ گیا وہ جس نے کفر کیا
وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿258﴾ ۚ	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿258﴾
اَوۡ کَالَّذِیۡ مَرَّ عَلٰی قَرۡیَۃٍ	یا اُس (شخص) کی طرح جو گزرا ایک بستی کے (قریب سے)
وَّ ہِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوۡشِہَا ۚ	اس حال میں کہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر
قَالَ اَنّٰی یُحۡیٖ	اس نے کہا: کیسے زندہ (آباد) کرے گا
ہٰذِہِ اللّٰہُ بَعۡدَ مَوۡتِہَا ۚ	اس (بستی) کو اللہ اسکی موت (تباہی) کے بعد
فَاَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ	تو موت کی نیند سلا دیا اسے اللہ نے سو سال (تک)
ثُمَّ بَعَثَہٗ ؕ	پھر اس نے زندہ کیا اسے
قَالَ کَمۡ لَبِثۡتَ ؕ قَالَ	(اور) کہا: کتنی دیر تم ٹھہرے رہے ہو، اس نے کہا:

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُحۡیٖ	حیات، احیائے سنت۔	الظّٰلِمِیۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اُمِیۡتُ	موت، اموات، میّت، حیاتی و مماتی۔	کَالَّذِیۡ	کالعدم، کماحقہ۔
بِالشَّمۡسِ	شمسی توانائی، شمسی نظام (سورج)۔	قَرۡیَۃٍ	قریہ قریہ بستی بستی۔
مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	عُرُوۡشِہَا	عرش، عرش بریں، عرش و فرش۔
فَبُہِتَ	مبہوت رہ جانا (حیران و ششدر)۔	فَاَمَاتَہُ	موت، اموات، میّت، حیاتی و مماتی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	عَامٍ	عام الحزن، عام الفیل (سال)۔
یَہۡدِی	ہدایت، ہادی برحق۔	بَعَثَہٗ	بعثت، مبعوث۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ	اَنَا اُحْيٖ ❶	وَاُمِيْتُ ؕ	قَالَ اِبْرٰهٖمُ
وہ کہنے لگا	میں (بھی) زندہ کرسکتا ہوں	اور میں موت دیتا ہوں	ابراہیم علیہ السلام نے کہا

فَاِنَّ اللّٰهَ	يَاْتِيْ ❷	بِالشَّمْسِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	فَاْتِ	بِهَا
پس بیشک اللہ	لاتا ہے	سورج کو	مشرق سے	تو تو لے آ	اس کو

مِنَ الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِيْ كَفَرَ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي ❷
مغرب سے	تو ہکا بکا رہ گیا وہ	جس نے کفر کیا	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❸ ۚ (258)	اَوْ	كَالَّذِيْ	مَرَّ	عَلٰى قَرْيَةٍ ❹❺
سب ظالم قوم کو	یا	اس شخص کی طرح جو	گزرا	ایک بستی پر

وَّهِيَ	خَاوِيَةٌ ❺	عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ	قَالَ	اَنّٰى	يُحْيٖ ❷
اور وہ	گری پڑی تھی	اپنی چھتوں پر	اس نے کہا	کیسے	زندہ (آباد) کرے گا

هٰذِهِ اللّٰهُ ❻	بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ	فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ ❻	مِائَةَ ❺ عَامٍ
اسے اللہ	اسکی موت کے بعد	تو موت کی نیند سلا دیا اسے اللہ نے	سو سال

ثُمَّ	بَعَثَهٗ ❼ ؕ	قَالَ كَمْ	لَبِثْتَ ؕ	قَالَ
پھر	اس نے اسے زندہ کیا	(اور) کہا: کتنی دیر	تم ٹھہرے رہے ہو	اس نے کہا:

ضروری وضاحت

❶ یہاں اَنَا اور اُحْی کے شروع میں "أ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❷ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "یْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ " ة " واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ علامت "ہ" اور "ہٗ" کو جب اگلے لفظ سے ملایا جائے تو یہ "ہِ" اور "ہُ" ہوجاتی ہے۔ ❼ بَعَثَ کا اصل معنیٰ "اٹھایا اور بھیجا" ہے، یہاں اس سے مراد "زندہ کیا" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	میں ٹھہرا رہا ہوں ایک دن یا دن کا بعض حصہ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ	فرمایا: بلکہ تم ٹھہرے رہے ہو سو سال (تک)
فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ	پس دیکھ اپنے کھانے اور اپنے پینے کی طرف
لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ	وہ باسی نہیں ہوا، اور دیکھ اپنے گدھے کی طرف
وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً	اور (یہ اسلئے کیا ہے) تاکہ ہم بنائیں تجھے ایک نشانی
لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ	لوگوں کیلئے اور دیکھ (گدھے کی) ہڈیوں کی طرف
كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ	کیسے ہم جوڑتے ہیں اسے پھر (کس طرح)
نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ	ہم چڑھاتے ہیں ان پر گوشت (پوست)
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ	پس جب واضح ہو چکا اس پر (تو) کہا:
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾	میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿259﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ	اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب!
اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ	تو دکھا مجھے کیسے تو زندہ کریگا مُردوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمًا	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، پُر کیف نظارے۔
فَانْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور۔	تَبَيَّنَ	مبیّنہ، بیّن دلیل، بیان بازی۔
طَعَامِكَ	قیام وطعام، وقت طعام۔	اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
شَرَابِكَ	شربت، مشروب، مشروبات۔	عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَدِيْرٌ	قدرت، قادر، قدیر، تقدیر، مقدّر۔
كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف، پر کیف نظارے۔	اَرِنِیْ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی اشیا۔
لَحْمًا	لحیم شحیم، لحمیات۔	تُحْيِ	حیات، احیائے اسلام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ	قَالَ بَلْ	لَّبِثْتَ
میں ٹھہرا رہا ہوں	ایک دن	یا دن کا بعض حصہ	فرمایا بلکہ	تم ٹھہرے رہے ہو

مِائَةَ❶ عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ ج❷	وَانْظُرْ
سو سال	پس دیکھ	اپنے کھانے کی طرف	اور پینے (کی طرف)	نہیں وہ باسی ہوا	اور دیکھ

اِلٰى حِمَارِكَ	وَ	لِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً❶
اپنے گدھے کی طرف	اور (یہ اسلئے کیا ہے)	تاکہ ہم بنائیں تجھے	ایک نشانی

لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا
لوگوں کے لیے	اور دیکھ	(گدھے کی) ہڈیوں کی طرف	کیسے	ہم جوڑتے ہیں اسے

ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا ؕ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ❸
پھر (کس طرح)	ہم چڑھاتے ہیں ان پر	گوشت	پس جب	خوب واضح ہو چکا

لَهٗ ۙ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (259)
اس پر	(تو) کہنے لگا	میں جانتا ہوں	کہ بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

وَاِذْ	قَالَ اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ❹	اَرِنِيْ❺	كَيْفَ تُحْيِ	الْمَوْتٰى ؕ
اور جب	ابراہیم علیہ السلام نے کہا	اے میرے رب!	دکھا تو مجھے	کیسے تو زندہ کریگا	مردوں کو

ضروری وضاحت

❶"ۃ" مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷بعض کے نزدیک يَتَسَنَّهْ کے آخر میں "ہْ" زائد ہے جو کہ سکتہ کے لیے ہے۔ ❸"تَ" کا معنی "تو" نہیں بلکہ اس میں "مبالغہ کا مفہوم" ہے۔ ❹"رَبِّ" اصل میں یَارَبِّیْ تھا، اختصار کے لیے شروع سے "یَا" اور آخر سے "یْ" کو حذف کر دیا گیا ہے، اس لیے اس کا ترجمہ "اے میرے رب" کیا گیا ہے۔ ❺"اَرِنِيْ" میں "اَرِ" کا ترجمہ "تو دکھا" اور "نِيْ" کا ترجمہ "مجھے" ہے، یہاں کچھ حروف گرا دیے گئے ہیں اسکے شروع میں "اَ" کا معنی "میں" نہیں ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ	فرمایا: اور کیا نہیں تم ایمان رکھتے، کہا (ابراہیمؑ نے):
بَلٰى وَلٰكِنْ	کیوں نہیں اور لیکن (میں دیکھنا اس لیے چاہتا ہوں)
لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً	تاکہ مطمئن ہو جائے میرا دل، فرمایا: (اچھا) تو لو چار
مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ	پرندے پھر انہیں مانوس کر لو اپنے ساتھ پھر
اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ	رکھ دو ہر پہاڑ پر ان سے (ایک ایک) ٹکڑا پھر
ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ	پکارو انہیں وہ آئیں گے تیرے پاس دوڑتے ہوئے
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿260﴾ ع	اور جان لو کہ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ﴿260﴾ ع
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ	اللہ کی راہ میں ایک دانے کی طرح ہے
اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ	(کہ) وہ (دانہ) اگائے سات بالیاں
فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ	ہر بالی میں سو دانے ہوں
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ بڑھا دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

ع 35 3 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔	جُزْءًا	جز، اجزا، اجزائے ترکیبی۔
وَلٰكِنْ	لیکن۔	اُدْعُهُنَّ	دعا، داعی، دعوت، مدعی۔
لِّيَطْمَئِنَّ	اطمینان، مطمئن، طمانیتِ قلب۔	سَعْيًا	سعی، مساعی جمیلہ، سعیِ لاحاصل۔
فَخُذْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اَرْبَعَةً	آئمہ اربعہ، حدودِ اربعہ، رباعی۔	اَنْۢبَتَتْ	نباتات۔
الطَّيْرِ	طائرانہ نگاہ، طائر لاہوتی، طیّارہ۔	حَبَّةٍ	حبہ حبہ وصول کرنا، حب کبد نوشادری۔
جَبَلٍ	جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔	يُضٰعِفُ	ذو اضعاف اقل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ	اَوَ	لَمۡ تُؤۡمِنۡ ؕ	قَالَ	بَلٰی	وَلٰكِنۡ
فرمایا:	اور کیا	تم ایمان نہیں رکھتے	کہا (ابراہیم علیہ السلام نے)	کیوں نہیں	اور لیکن

لِّيَطۡمَئِنَّ ❶	قَلۡبِىۡ ؕ	قَالَ	فَخُذۡ ❷	اَرۡبَعَةً ❸	مِّنَ الطَّيۡرِ ❹	فَصُرۡهُنَّ
تاکہ مطمئن ہوجائے	میرا دل	فرمایا	تو تم لو	چار	پرندے	پھر مانوس کرلو انہیں

اِلَيۡكَ ❺	ثُمَّ	اجۡعَلۡ ❻	عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ	مِّنۡهُنَّ	جُزۡءًا	ثُمَّ
اپنی طرف	پھر	رکھ دو	ہر پہاڑ پر	ان سے	ایک ایک ٹکڑا	پھر

ادۡعُهُنَّ	يَاۡتِيۡنَكَ ❼	سَعۡيًا ؕ	وَاعۡلَمۡ	اَنَّ اللّٰهَ
تم پکارو انہیں	وہ آئیں گے تیرے پاس	دوڑتے ہوئے	اور جان لو	کہ بیشک اللہ

35 ع 3 3

عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ ع (260)	مَثَلُ	الَّذِيۡنَ	يُنۡفِقُوۡنَ	اَمۡوَالَهُمۡ
غالب	حکمت والا ہے	مثال	ان لوگوں کی جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ ❸	اَنۡۢبَتَتۡ ❸	سَبۡعَ	سَنَابِلَ
اللہ کی راہ میں	ایک دانے کی مثال کی طرح ہے	کہ وہ (دانہ) اگائے	سات	بالیاں

فِىۡ كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ ❸	مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ ❸	وَاللّٰهُ	يُضٰعِفُ ❶	لِمَنۡ	يَّشَآءُ ؕ
ہر بالی میں	سو دانے ہوں	اور اللہ	بڑھا دیتا ہے	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "خُذۡ" دراصل "اَخَذَ" سے بنا ہے، جس فعل کے شروع میں "أ" اصلی ہو تو اس میں حکم کا مفہوم شامل کرتے ہوئے "أ" گرا دیا جاتا ہے۔ ❸ "ة" اور "تۡ" واحد مؤنث کے لیے ہیں، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "اِلَيۡكَ" سے مراد "اپنے ساتھ" ہے۔ ❻ "اِجۡعَلۡ" کا اصل ترجمہ "تو بنا" یا "تو کر" ہے۔ ❼ يَاۡتِيۡنَكَ میں "يۡنَ" جمع مذکر کا نہیں بلکہ "يـ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "نَ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿261﴾	اور اللہ بہت وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿261﴾
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ	اللہ کی راہ میں پھر وہ نہیں جتاتے
مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لا	احسان (اس پر) جو وہ خرچ کریں اور نہ ہی دکھ (دیتے ہیں)
لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا	ان کے لیے ان کا اجر ہے انکے رب کے پاس اور نہ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾	کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿262﴾
قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ	اچھی بات (کہنا) اور درگزر کرنا بہتر ہے
مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ط	(اس) صدقے سے (کہ) اسکے پیچھے ہو ایذا رسانی
وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿263﴾	اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور بُردبار ہے۔ ﴿263﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مت ضائع کرو
صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى لا	اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور دُکھ (پہنچا کر)
كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ	(اس شخص کی) طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاسِعٌ	وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔	مَنًّا، بِالْمَنِّ	ممنون ہونا، منت وسماجت۔
اَمْوَالَهُمْ	مال، مالیّت، اموال۔	اَذًى	اذیّت، ایذا رسانی۔
فِيْ	فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔	يَحْزَنُوْنَ	حزن وملال، عامُ الحزن۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ ضرور کوئی سبیل نکالے گا۔	مَّعْرُوْفٌ	اَمر بالمعروف۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	غَنِيٌّ	غنی، غنا، اغنیا۔
يُتْبِعُوْنَ	اتباع، تابع، متّبع، تابعداری۔	حَلِيْمٌ	حلیم، حلم و بردباری۔
اَنْفَقُوْا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	تُبْطِلُوْا	نظامِ باطل، باطل قوتیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (261)	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اوراللہ	وسعت والا	سب کچھ جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ ❶	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا يُتْبِعُوْنَ ❷	مَآ اَنْفَقُوْا	مَنًّا
اپنے مال	اللہ کی راہ میں	پھر	نہیں وہ سب جتاتے	جو وہ سب خرچ کریں	احسان

وَّلَآ	اَذًى ۙ	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	وَلَا
اور نہ	(ہی) دکھ دیتے ہیں	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	انکے رب کے پاس	اور نہ

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❸ (262)	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	وَّمَغْفِرَةٌ ❹
کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اچھی بات (کہنا)	اور درگزر کرنا

خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ ❹	يَّتْبَعُهَآ ❺	اَذًى ۭ	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ
بہتر ہے	(اس) صدقے سے	(کہ) اسکے پیچھے ہو	ایذارسانی	اوراللہ	بے نیاز

حَلِيْمٌ (263)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ ❹
بردبار ہے	اے لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب ضائع کرو	اپنے صدقات کو

بِالْمَنِّ ❻	وَالْاَذٰى ۙ	كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ ❺	مَالَهٗ
احسان جتلانے کے سبب	اور دکھ پہنچا کر	(اسکی) طرح جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال

ضروری وضاحت

❶ ”هُمْ“ اگر اسم کے ساتھ ہو تو اسکا ترجمہ ”انکے“ اور ”اپنے“ دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔ ❷ ”لَا يُتْبِعُوْنَ“ کا لفظی ترجمہ ” نہیں پیچھے لاتے“ ہے۔ ❸ ”هُمْ يَحْزَنُوْنَ“ میں علامت ”هُمْ“ اور ”يـ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔ ❹ یہاں ”ة“ واحد مؤنث کی علامت ہے اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ”يـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ”بِالْمَنِّ“ مراد یہ ہے کہ احسان جتلا کر اپنے صدقات ضائع مت کرو۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	لوگوں کو دکھلانے کی خاطر اور نہ وہ ایمان رکھتا ہے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ	اور (نہ) آخرت کے دن پر، تو اس کی مثال
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ	ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے (کہ) اس پر مٹی ہو
فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ	پھر برسے اس پر زور کی بارش
فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ	تو چھوڑ جائے اسے بالکل صاف (اسی طرح ریا کار)
لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ	نہیں قدرت رکھتے کسی چیز پر اس سے جو انہوں نے کمایا
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾	اور اللہ ہدایت نہیں دیتا کافر قوم کو۔ ﴿264﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ	اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	چاہتے ہوئے اللہ کی خوشنودی
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	اور اپنے نفسوں کی دل جمعی کے ساتھ
كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے (جو) بلند جگہ پر ہو
اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ	برسے اس پر زور کی بارش پھر لائے وہ اپنا پھل دگنا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رِئَآءَ	ریا کاری، رؤیت ہلال کمیٹی، رائے۔	يَقْدِرُوْنَ	قدرت، قدیر، تقدیر۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔	عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
الْيَوْمِ	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔	كَسَبُوْا	کسبِ حلال، کسبی۔
الْاٰخِرِ	آخر، یومِ آخرت، آخری۔	يَهْدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
كَمَثَلِ	کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال۔	يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
تُرَابٌ	تُربت، تُراب (مٹی)۔	مَرْضَاتِ	رضا، راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
فَتَرَكَهٗ	ترک، تارک، متروک، ترکہ۔	تَثْبِيْتًا	ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

رِئَآءَ النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
لوگوں کو دکھلانے (کی خاطر)	اور نہ	وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور (نہ)	آخرت کے دن پر

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ
تو اسکی مثال	ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے	(کہ) اس پر	مٹی ہو	پھر برسے اس پر

وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا ؕ	لَا يَقْدِرُوْنَ
زور کی بارش	تو چھوڑ جائے اسے	بالکل صاف	نہیں وہ سب قدرت رکھتے

عَلٰى شَيْءٍ	مِّمَّا	كَسَبُوْا ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي ❶	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ❷ (264)
کسی چیز پر	اس سے جو	ان سب نے کمایا	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	کفر کرنے والی قوم کو

وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ
اور مثال	ان لوگوں کی جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	چاہنے کیلئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ❸	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ جَنَّةٍ ❹
اللہ کی خوشنودی	اور دل جمعی (کے ساتھ)	اپنے نفسوں کی	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے

بِرَبْوَةٍ ❹	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ ❹	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ ❺
بلند جگہ پر ہو (جو)	برسے اس پر	زور کی بارش	پھر لائے وہ	اپنا پھل	دوگنا

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "اَلْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ" میں "اَلْقَوْمَ" کیونکہ اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ "کفر کرنے والی" کیا گیا ہے، "یْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ اور "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "ضِعْفَيْنِ" کا ترجمہ "دوگنا" ہے اس میں "یْنِ" "دو" کو ظاہر کر رہی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ	پس اگر نہ برسے اس پر تیز بارش تو پھوار (ہی کافی ہو
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿265﴾	جاتی ہے) اور اللہ جو کام تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ ﴿265﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ	کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی ایک کہ ہو اس کا
جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ	ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ	چلتی ہوں اسکے نیچے سے نہریں
لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ	اس کے لیے ہوں اس میں ہر قسم کے پھل
وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ	اور آلے اسے بڑھاپا اور اسکی کمزور اولاد ہو
فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ	پھر آلے اس (باغ) کو بگولا اس میں آگ ہو
فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ	پس وہ جل جائے، اسی طرح اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے
لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ ع	تمہارے لیے (اپنی) آیات تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿266﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو خرچ کرو
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ	اچھی چیزوں میں سے جو تم نے کمایا ہو

ع 36 6 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِبْهَا، اَصَابَهٗ : مصیبت، مصائب۔	الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرہ، ثمرات (پھل)۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، عامل، معمول، معمولات۔	الْكِبَرُ : متکبّر، تکبّر، تکبیر۔
بَصِيْرٌ : بصیرت، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	ذُرِّيَّةٌ : ذرّیتِ آدم (اولاد)۔
يَوَدُّ : محبّت و مودّت۔	ضُعَفَآءُ : ضعیف، ضعفا۔
نَخِيْلٍ : نخلستان، نخلستانی علاقہ۔	يُبَيِّنُ : بیان، مبیّنہ، بیان بازی۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔	تَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، مفکّر، غور و فکر، تفکّر۔
تَحْتِهَا : تحت، ماتحت، تحت الثرٰی، تحت الشعور۔	كَسَبْتُمْ : کسبِ حلال، کسبی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ لَّمْ	يُصِبْهَا ❶	وَابِلٌ	فَطَلٌّ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
پس اگر نہ	برسے اس پر	تیز بارش	تو پھوار	اور اللہ	اس کو جو	تم سب کام کرتے ہو

بَصِيْرٌ (265)	اَيَوَدُّ ❶	اَحَدُكُمْ	اَنْ تَكُوْنَ ❷	لَهٗ جَنَّةٌ ❸
دیکھ رہا ہے	کیا پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی ایک	کہ ہو	اس کا ایک باغ

مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	تَجْرِيْ ❷	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ لا	لَهٗ
کھجوروں کا	اور انگوروں کا	چلتی ہوں	اسکے نیچے سے	نہریں	اس کیلئے

فِيْهَا	مِنْ ❹ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ❸ لا	وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ ❸ ضُعَفَآءُ صلے
اس میں	ہر قسم کے پھل ہوں	اور آپہنچے اسے	بڑھاپا	اور اسکی	کمزور اولاد ہو

فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ ❺ ط	كَذٰلِكَ
پھر آپہنچے اس (باغ) کو	بگولا	اس میں	آگ ہو	پس وہ جل جائے	اسی طرح

36 ع 6 4

يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❶	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ❻ (266) ع	يٰاَيُّهَا
اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم سب غور وفکر کرو	اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ ❸	مَا كَسَبْتُمْ
لوگو! جو سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	اچھی چیزوں میں سے	جو تم نے کمایا ہو

ضروری وضاحت

❶ علامت ”يُ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ علامت ”تَ“ مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ” ة “ واحد مؤنث اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”مِنْ“ کا اصل ترجمہ ”سے“ ہے ضرورتاً ”کے“ کیا گیا ہے۔ ❺ ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ ”كُمْ“ اور ”تَ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے اور ”كُمْ“ تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ	اور اس سے جو ہم نے نکالا تمہارے لیے زمین سے
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ	اور نہ تم قصد کرو ردی چیز کا (کہ) اس سے
تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ	تم خرچ کرتے ہو اور نہیں ہو تم خود اسکو لینے والے
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ	مگر یہ کہ تم چشم پوشی کرلو اس (بارے) میں
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾	اور جان لو کہ بیشک اللہ بے نیاز، خوبیوں والا ہے ﴿267﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ	شیطان تمہیں ڈراتا ہے مفلسی سے
وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ	اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا
وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ	اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے مغفرت کا اپنی طرف سے
وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾ ۖلا	اور فضل کا اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔ ﴿268﴾
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ	وہ عطا کرتا ہے حکمت جسے چاہتا ہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ	اور جسے نوازا گیا حکمت سے
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ	تو یقیناً وہ نوازا گیا بہت بڑی خیر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجْنَا	خروج، خارج، مخرج، اخراج۔	يَاْمُرُكُمْ	امر، آمر، مامور، امارت۔
اَلْاَرْضِ	ارض وسما، اراضی، کرۂ ارض۔	بِالْفَحْشَاۗءِ	فحش، فحاشی و عریانی۔
تُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، اِنفاق فی سبیل اللہ۔	يَعِدُكُمْ	وعدہ، وعید، میعاد۔
بِاٰخِذِيْهِ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَّغْفِرَةً	مغفرت، استغفار۔
اِلَّآ	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	وَاسِعٌ	وسعت، وسیع، توسیع۔
اِعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	يَشَاۗءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
حَمِيْدٌ	حمد وثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔	اَلْحِكْمَةَ	حکمت ودانائی، حکیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ ۖ	وَلَا	تَيَمَّمُوا
اور اس سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لیے	زمین سے	اور نہ	تم سب قصد کرو

الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ ❶
ردی چیز کا (کہ)	اس سے	تم سب خرچ کرتے ہو	اور نہیں ہو تم (خود)	اسے لینے والے

اِلَّآ اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ ؕ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ
مگر یہ کہ	تم سب چشم پوشی کرلو	اس (بارے) میں	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بے نیاز

حَمِيْدٌ (267)	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ ❷❸	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ
تعریف والا ہے	شیطان	تمہیں ڈراتا ہے	مفلسی سے	اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے

بِالْفَحْشَآءِ ۚ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ ❸	مَّغْفِرَةً ❹	مِّنْهُ	وَفَضْلًا ؕ
بے حیائی کا	اور اللہ	وعدہ کرتا ہے تم سے	مغفرت کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ۙۖ (268)	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ ❹	مَنْ يَّشَآءُ ۚ
اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	وہ دیتا ہے	حکمت	جسے وہ چاہتا ہے

وَمَنْ	يُّؤْتَ ❸❺	الْحِكْمَةَ ❹	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ؕ
اور جو	دیا جائے	حکمت	تو یقیناً	وہ دیا گیا	خیر	بہت بڑی

ضروری وضاحت

❶ علامت ”بـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”يَعِدُكُمْ“ کا اصل ترجمہ ”تم سے وعدہ کرتا ہے“، ”وعدہ“ کا لفظ خیر اور شر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، شر کے وعدے کو ”وعید“ کہتے ہیں کیونکہ شر کے وعدے میں ڈرانے کا عنصر ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ”تمہیں ڈراتا ہے“ کیا گیا ہے۔ ❸ ”يـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت ”ة“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ یہ لفظ اصل میں ”يُؤْتٰى“ تھا، آخر سے ”الف“ گر گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾	اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل والے۔ ﴿269﴾
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ	اور جو تم خرچ کرو کسی بھی قسم کا خرچ یا تم نذر مانو
مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ط	کوئی نذر، تو بیشک اللہ اسے جانتا ہے
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿270﴾
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ج	اگر تم ظاہر کرو (اپنے) صدقات کو تو وہ (بھی) اچھا ہے
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ	اور اگر تم چھپا لو انہیں اور دے دو وہ (صدقات) فقراء کو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط وَ	تو وہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے اور (ان صدقات کی وجہ سے)
يُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ط	وہ دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾	اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے ﴿271﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ	نہیں ہے آپ پر (ذمہ داری) ان کو ہدایت دینے کی
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَمَا	اور لیکن اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور جو
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ط	تم خرچ کرو گے مال تو وہ تمہارے اپنے لیے (مفید) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَذَّكَّرُ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	يُكَفِّرُ : کفّارہ۔
اِلَّآ : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	سَيِّاٰتِكُمْ : اعمال سیئہ، علمائے سوء (بُرے)۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولوالامر (والے)۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، اعمال، معمولات۔
اَنْفَقْتُمْ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبریں۔
اَنْصَارٍ : نصرت، نصر اللہ، انصار۔	هُدٰىهُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
فَنِعِمَّا : نعم البدل، نعمت، انعام۔	يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔
تُخْفُوْهَا : مخفی، اخفاء، خفیہ۔	فَلِاَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا ❶	يَذَّكَّرُ ❷	اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ
اور نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر عقل والے	اور جو	تم خرچ کرو

مِّنْ نَّفَقَةٍ ❸❹	اَوْ نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ ❸	فَاِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ ؕ
کوئی خرچ	یا تم نذر مانو	کوئی نذر	تو بیشک اللہ	اسے جانتا ہے

وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾	اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ ❹
اور نہیں ہے	سب ظالموں کا	کوئی مددگار	اگر	تم سب ظاہر کرو	صدقات کو

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ	وَاِنْ	تُخْفُوْهَا ❺	وَتُؤْتُوْهَا ❺	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ
تو (بھی) اچھا ہے وہ	اور اگر	تم چھپا لو انہیں	اور انہیں دو	فقراء کو	تو وہ	زیادہ بہتر ہے

لَّكُمْ ؕ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ ❸❹	وَاللّٰهُ	بِمَا
تمہارے لیے	اور وہ دور کردے گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور اللہ	اس سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿271﴾	لَيْسَ عَلَيْكَ ❻	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب باخبر ہے	نہیں ہے آپ پر	ان کی ہدایت	اور لیکن اللہ

يَهْدِيْ ❷	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَمَا تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ ❸	فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ
ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور جو تم سب خرچ کرو گے	کوئی مال	تو وہ تمہارے اپنے لیے

ضروری وضاحت

❶ ”مَا“ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ ”اِلَّا“ آ رہا ہو تو اس ”مَا“ کا ترجمہ ”نہیں“ کرتے ہیں۔ ❷ علامت ”يـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ”ة“ اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ”وْا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو ”الف“ کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ ”لَيْسَ عَلَيْكَ“ سے مراد ”آپ کے ذمے نہیں ہے“۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا	اور نہیں تم خرچ کرتے مگر
ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے
وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ	اور جو تم خرچ کرو گے کوئی مال (بطور خیرات)
يُّوَفَّ اِلَيۡكُمۡ	پورا پورا (اجر) دے دیا جائے گا تمہیں (قیامت کے دن)
وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿272﴾	اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿272﴾
لِلۡفُقَرَآءِ الَّذِيۡنَ اُحۡصِرُوۡا	(یہ خیرات) ان فقیروں کے لیے ہے جو رُکے ہوئے ہیں
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ضَرۡبًا	اللہ کی راہ میں، وہ طاقت نہیں رکھتے چلنے پھرنے کی
فِى الۡاَرۡضِ يَحۡسَبُهُمُ	(اپنے معاش کے لیے) زمین میں، گمان کرتا ہے انہیں
الۡجَاهِلُ اَغۡنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	ناواقف مالدار، نہ مانگنے کی وجہ سے
تَعۡرِفُهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ	آپ پہچان سکتے ہیں انہیں انکے چہروں سے
لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ النَّاسَ اِلۡحَافًا ؕ	نہیں وہ سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر
وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ	اور جو تم خرچ کرو گے مال (خیرات کے طور پر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُنۡفِقُوۡنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اِلَّا : اِلّا ما شاء اللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، شاید کوئی سبیل نکل آئے۔
وَجۡهِ : علیٰ وجہ البصیرت، لِوجہ اللہ، وجاہت۔	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ : استطاعت۔
يُّوَفَّ : وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	الۡاَرۡضِ : ارض وسما، اراضی، کرۂ ارض۔
تُظۡلَمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَعۡرِفُهُمۡ : تعارف، معروف، عرف عام، معرفت۔
لِلۡفُقَرَآءِ : فقیر، فقرا، فقر وفاقہ۔	يَسۡـَٔلُوۡنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اُحۡصِرُوۡا : محصور، محاصرہ، انحصار۔	النَّاسَ : عوام النّاس۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا❶	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا ابْتِغَآءَ	وَجْهِ اللّٰهِؕ
اور نہیں	تم سب خرچ کرتے	مگر حاصل کرنے کیلئے	اللہ کی خوشنودی

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ❷	يُّوَفَّ❷
اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کوئی مال	پورا پورا (اجر) دے دیا جائے گا

اِلَيْكُمْ❸	وَ	اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ❹ (272)	لِلْفُقَرَآءِ
تمہاری طرف (قیامت کے دن)	اور	تم سب ظلم نہیں کئے جاؤ گے	(یہ خیرات) ان فقیروں کے لیے ہے

الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا❺	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا❻
جو	سب رُکے ہوئے ہیں	اللہ کی راہ میں	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	چلنے پھرنے کی

فِي الْاَرْضِ ز	يَحْسَبُهُمُ❷	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ
(اپنے معاش کے لیے) زمین میں	گمان کرتا ہے انہیں	ناواقف	مالدار

مِنَ التَّعَفُّفِ ج	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ ج	لَا يَسْـَٔلُوْنَ
نہ مانگنے (کی وجہ) سے	آپ پہچان سکتے ہیں انہیں	انکے چہروں کے آثار سے	نہیں وہ سب سوال کرتے

النَّاسَ	اِلْحَافًاؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ❷
لوگوں سے	لپٹ کر	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	مال

ضروری وضاحت

❶ ''مَا'' کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ ''اِلَّا'' آرہا ہو تو اس کا ترجمہ ''نہیں'' کرتے ہیں۔ ❷ یہاں ''مِنْ'' اور ''یِ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ''یُوَفَّ اِلَیْکُمْ'' سے مراد ''تمہیں پورا پورا اجر دے دیا جائے گا'' ہے۔ ❹ ''اَنْتُمْ'' اور ''تُ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے۔ ❺ ''اُحْصِرُوْا'' کا اصل ترجمہ ''گھیرے گئے'' ہے، اور شروع میں موجود ''اُ'' کا ترجمہ ''میں'' نہیں ہے۔ ❻ ''ضَرْبًا'' کا اصل ترجمہ ''مارنا'' ہے، لیکن اگر اس کے بعد ''فِی الْاَرْضِ'' ہو تو مراد ''چلنا'' ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 37 7 5 الربع

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿273﴾ ع	تو یقیناً اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿273﴾ ع
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	رات اور دن کو، چھپا کر اور علانیہ طور پر
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا	تو ان کیلئے ان کا اجر ہے انکے رب کے پاس اور نہ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾ (وقف منزل)	ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿274﴾
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا	وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ نہیں اٹھیں گے مگر
كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ	جیسے اٹھتا ہے وہ جو دیوانہ کر دیا ہو اسے شیطان نے
مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	چھو کر، یہ (حالت) اس وجہ سے ہوگی کہ بیشک
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ (وقف لازم)	انہوں نے کہا: بیشک تجارت سود ہی کی مانند ہے
وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ	حالانکہ اللہ نے حلال قرار دیا ہے تجارت کو
وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ	اور حرام کر دیا ہے سود کو
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ	پس جو (شخص کہ) آئی اس کے پاس نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	يَحْزَنُوْنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، مأکولات ومشروبات۔
بِالَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	يَقُوْمُوْنَ	قائم، مقام، مقیم، قیام۔
سِرًّا	پُراسرار، سرنہاں۔	كَمَا	کماحقُّہ۔
عَلَانِيَةً	اعلان، علی الاعلان، علانیہ۔	يَتَخَبَّطُهُ	مخبوط الحواس، خبطی (دیوانہ)۔
اَجْرُهُمْ	اجر، اجرت، ماجور۔	الْمَسِّ	مَس، مساس۔
عِنْدَ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	الْبَيْعُ	بیع وشرا، بائع ومشتری۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 37 7 5 الربع

فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ع (273)	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
تو یقیناً اللہ	اس کو	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً ❶	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اپنے مال	رات کو	اور دن (کو)	چھپا کر	اور علانیہ طور پر	تو ان کے لیے	انکا اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ج	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❷ (274)
انکے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

وقف منزل

اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا كَمَا	يَقُوْمُ ❸
وہ لوگ جو	وہ سب کھاتے ہیں	سود	نہیں وہ سب اٹھیں گے	مگر جیسے	اٹھتا ہے

الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ ❸	الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ ط	ذٰلِكَ ❹	بِاَنَّهُمْ
وہ جوکہ دیوانہ کردیا ہو اسے	شیطان نے	چھونے سے	یہ (حالت)	اس وجہ سے ہوگی کہ بیشک وہ

وقف لازم

قَالُوْٓا	اِنَّمَا الْبَيْعُ	مِثْلُ الرِّبٰوا م	وَ	اَحَلَّ اللّٰهُ ❺
ان سب نے کہا	بیشک تجارت	سود کی مانند ہے	حالانکہ	اللہ نے حلال قرار دیا ہے

الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا ط	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ ❶
تجارت کو	اور حرام کردیا ہے	سود کو	پس جو شخص (کہ)	آئی اسکے پاس	نصیحت

ضروری وضاحت

❶ ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت ''هُمْ'' اور ''يَ'' دونوں کا ترجمہ ''وہ'' ہے۔
❸ علامت ''يَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ''ذٰلِكَ'' کا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے، اس کا استعمال ''بات میں زور پیدا کرنے کے لیے'' ہوتا ہے، اردو ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کے لیے اس کا ترجمہ ''یہ'' کردیا جاتا ہے۔ ❺ ''اَحَلَّ'' میں ''أ'' کا ترجمہ ''میں'' نہیں بلکہ یہ معنی میں ''تبدیلی لانے کے لیے'' ہے مثلاً: حَلَّ: حلال ہوا اور اَحَلَّ: حلال کیا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنۡ رَّبِّهٖ فَانۡتَهٰى	اسکے رب کی طرف سے پھر وہ باز آ گئے (سود سے)
فَلَهٗ مَا سَلَفَؕ	تو وہ اسی کا ہے جو وہ پہلے لے چکا ہے
وَاَمۡرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِؕ	اور اسکا معاملہ اللہ کے سپرد ہے (وہ معاف کرے یا
وَمَنۡ عَادَ	سزا دے) اور جو کوئی پھر کرے (سودی کاروبار)
فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِۚ	تو وہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿275﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿275﴾
يَمۡحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرۡبِى الصَّدَقٰتِؕ	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيۡمٍ ﴿276﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر ناشکرے، گناہ گار کو۔ ﴿276﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی
لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡۚ وَلَا	ان کیلئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس اور نہ
خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿277﴾	ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿277﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانۡتَهٰى	انتہا، منتہی طالب علم۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
سَلَفَ	سلف صالحین، سلفی العقیدہ۔	يُحِبُّ	محبت، حبیب، حب رسول، محبوب۔
اَمۡرُهٗۤ	امر، آمر، مامور۔	اٰمَنُوۡا	ایمان، مؤمن، ایمانیات، امن۔
عَادَ	اِعادہ، بیماری عود کر آئی۔	عَمِلُوا	عمل، عامل، معمول، معمولات، تعمیل۔
اَصۡحٰبُ	صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔	اَقَامُوا	قائم، قیام، مقیم، مقام۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	اَجۡرُهُمۡ	اجر و ثواب، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
خٰلِدُوۡنَ	خالد، خلد بریں۔	يَحۡزَنُوۡنَ	حزن و ملال، عام الحزن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ	مَا سَلَفَ ط
اسکے رب (کی طرف) سے	پھر وہ باز آ گیا (سود سے)	تو (وہ) اسی کا ہے	جو وہ پہلے لے چکا ہے

وَاَمْرُهٗۤ	اِلَى اللّٰهِ ط	وَمَنْ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ
اور اسکا معاملہ	اللہ کی طرف	اور جو	کوئی پھر کرے (سودی کاروبار)	تو وہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ج	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (275)	يَمْحَقُ اللّٰهُ ❶	الرِّبٰوا
اہل دوزخ ہیں	وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے اللہ	سود کو

وَيُرْبِي ❷	الصَّدَقٰتِ ❸ ط	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	كُلَّ كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ (276)
اور وہ بڑھاتا ہے	صدقات کو	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	ہر ناشکرے	گناہ گار کو

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

وَاَقَامُوا ❹	الصَّلٰوةَ ❸	وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ ❸❺	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اور ان سب نے قائم کی	نماز	اور ان سب نے ادا کی زکوۃ	ان کے لیے	ان کا اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ج	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❻ (277)
انکے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

ضروری وضاحت

❶ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یعنی برکت ڈال دیتا ہے۔ ❸ "ة" اور "ات" دونوں مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہیں: ① وقت پر پڑھنا ② سنت کے مطابق پڑھنا ③ جماعت کے ساتھ پڑھنا ④ خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھنا ⑤ دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔ ❺ "اٰتَوُا" کی "تَ" پر زبر ہو تو ترجمہ "ادا کی یا دی" ہوتا ہے اور اگر "تُ" پر پیش ہو تو ترجمہ "ادا کرو" یا "دو" ہوتا ہے۔ ❻ "هُمْ" اور "يـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا	اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا سود
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا	اگر ہو تم مومن ﴿278﴾ پس اگر تم نے (ایسا) نہ کیا
فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	تو ہوشیار ہو جاؤ اللہ اور اسکے رسول سے جنگ کیلئے
وَ اِنْ تُبْتُمْ	اور اگر تم توبہ کر لو (سود سے)
فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	تو تمہارے لیے ہیں تمہارے اصل مال
لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾	نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ ﴿279﴾
وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ	اور اگر ہو (مقروض) تنگی والا (تنگ دست)
فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ	تو مہلت دینی چاہیے آسودہ حالی تک اور یہ کہ
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ	تم صدقہ کرو (اور رأس المال چھوڑ دو تو) زیادہ بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم سمجھ بوجھ رکھتے۔ ﴿280﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ	اور ڈرو اس دن سے (کہ) تم لوٹائے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	رُءُوْس : رأس المال، رئیس، روسا۔
بَقِيَ : باقی، بقا، بقایا۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	تَظْلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	ذُوْ / عُسْرَةٍ : ذومعنی، ذوالجناح / عُسرت وتنگی۔
فَاْذَنُوْا : اذان، موذن۔	مَيْسَرَةٍ : میّسر۔
بِحَرْبٍ : آلاتِ حرب، حربہ، ایامِ حرب (جنگ)۔	تَصَدَّقُوْا : صدقہ، صدقات۔
تُبْتُمْ : توبہ، تائب۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا	وَ ذَرُوْا	اتَّقُوا اللّٰهَ ❷	اٰمَنُوا	یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ ❶
جو	اور چھوڑ دو	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	سب ایمان لائے ہو	اے وہ لوگو! جو

لَّمْ تَفْعَلُوْا	فَاِنْ	مُّؤْمِنِیْنَ (278)	اِنْ كُنْتُمْ	مِنَ الرِّبٰوٓا ❸	بَقِیَ
تم سب نے ایسا نہ کیا	پس اگر	سب ایمان لانیوالے	اگر ہو تم	سود	باقی رہ گیا

وَاِنْ	مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ	بِحَرْبٍ	فَاْذَنُوْا
اور اگر	اللہ اور اسکے رسول (کی طرف) سے	جنگ (کے اعلان) سے	تو تم سب خبردار رہو

لَا تَظْلِمُوْنَ	رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ	فَلَكُمْ	تُبْتُمْ
نہ تم سب ظلم کرتے	تمہارے اصل مال	تو تمہارے لیے ہیں	تم توبہ کرلو

فَنَظِرَةٌ ❺	ذُوْ عُسْرَةٍ ❺	وَاِنْ كَانَ	تُظْلَمُوْنَ ❹ (279)	وَلَا
تو مہلت دینی چاہیے	تنگی والا ہو	اور اگر ہو	تم سب پر ظلم کیا جائے گا	اور نہ

اِنْ	لَّكُمْ	خَیْرٌ	تَصَدَّقُوْا ❻	وَاَنْ	اِلٰى مَیْسَرَةٍ ؕ
اگر	تمہارے لیے	(تو) بہتر ہے	تم سب صدقہ کرو	اور یہ کہ	آسودہ حالی تک

تُرْجَعُوْنَ ❹	یَوْمًا	وَاتَّقُوْا ❷	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ❼ (280)
تم سب لوٹائے جاؤ گے	اس دن سے (کہ)	اور تم سب ڈرو	ہو تم سب سمجھ بوجھ رکھتے

ضروری وضاحت

❶ "یَا" اور "اَیُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ "اِتَّقُوْا" کی "قُ" پر اگر "پیش" ہو تو ترجمہ "سب ڈرو" اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "وہ ڈر گئے" ہوتا ہے۔ ❸ "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تُظْلَمُوْنَ، تُرْجَعُوْنَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کرتے ہیں۔ ❺ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ یہ اصل میں "تَتَصَدَّقُوْا" تھا، ایک "تَ" گرادی گئی ہے۔ ❼ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۣ ثُمَّ تُوَفّٰى	اس میں اللہ کی طرف پھر پورا پورا بدلہ دیا جائیگا
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ	ہر نفس کو جو اس نے کیا ہوگا اور وہ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿281﴾ اے لوگو! جو
اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ	ایمان لائے ہو جب تم آپس میں لین دین کرو
بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ	اُدھار کا ایک وقتِ مقررہ تک تو لکھ لیا کرو اسے
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ	اور چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا
بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ	عدل کے ساتھ اور نہ انکار کرے لکھنے والا (اس بات سے)
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ	کہ وہ لکھے جیسا کہ اسے سکھایا ہے اللہ نے
فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ	پس چاہیے کہ لکھے، اور چاہیے کہ لکھوائے
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ	وہ جس پر حق (قرض) ہے
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے (جو) اس کا رب ہے
وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ	اور نہ وہ کمی کرے اس سے کچھ بھی

ع 38/8/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاكْتُبُوْهُ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت۔
اِلَى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	بَيْنَكُمْ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
تُوَفّٰى	: وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔	كَمَا	: عدل وانصاف، عادل، عدالت۔
نَفْسٍ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔	عَلَّمَهُ	: کما حقّہٗ۔
كَسَبَتْ	: کسبِ حلال، کسبی۔	وَلْيُمْلِلِ	: علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
اَجَلٍ	: فرشتۂ اجل (موت)، مہرِ مؤجل۔	وَلْيَتَّقِ	: تقویٰ، متقی۔
مُّسَمًّى	: اسم بامسمّٰی (مقررہ)۔		

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِيْهِ	اِلَى اللّٰهِ ؔ	ثُمَّ تُوَفّٰى ❶	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ
اس میں	اللہ کی طرف	پھر پورا پورا بدلہ دیا جائیگا	ہر نفس کو	جو	اس (مؤنث) نے کیا ہوگا

ع 38 8 6

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❷ (281)	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❸	اٰمَنُوْۤا
اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	اے لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو

اِذَا	تَدَايَنْتُمْ ❹	بِدَيْنٍ	اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ ❺ ط
جب	تم آپس میں لین دین کرو	ادھار کا	ایک وقت مقررہ تک	تو اسے لکھ لیا کرو

وَلْيَكْتُبْ ❻❼	بَّيْنَكُمْ	كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ ص	وَلَا يَاْبَ ❼	كَاتِبٌ
اور چاہیے کہ لکھے	تمہارے درمیان	لکھنے والا	عدل کے ساتھ	اور نہ انکار کرے	لکھنے والا

اَنْ يَّكْتُبَ ❼	كَمَا	عَلَّمَهُ اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ ج ❻❼
کہ وہ لکھے	جیسا کہ	اسے سکھایا ہے اللہ نے	پس چاہیے کہ لکھے

وَلْيُمْلِلِ ❻❼	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ ❻
اور چاہیے کہ وہ لکھوائے	وہ جو (کہ)	اس پر	حق (قرض) ہے	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے

رَبَّهٗ	وَلَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا ط
جو اس کا رب ہے	اور نہ	وہ کمی کرے	اس سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تـ" کا معنیٰ "تو" نہیں ہے بلکہ یہ مؤنث کے لیے ہے۔ ❷ "هُمْ" اور "يـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❸ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❹ "تَدَايَنْتُمْ" میں علامت "تـ" کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم دے رہی ہے۔ ❺ یہاں "و" جمع مذکر کی ہے، یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ اگر "وَ" اور "فَ" کے بعد سکون والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ كَانَ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا	پس اگر ہو وہ جس پر حق (قرض) ہے نادان
اَوْ ضَعِیْفًا اَوْلَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ هُوَ	یا کمزور یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو کہ لکھوائے وہ
فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ	تو چاہیے کہ لکھوادے اس کا ولی عدل کے ساتھ
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِیْدَیْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ	اور گواہ بنالو دو گواہ اپنے مردوں میں سے
فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ	پس اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک آدمی
وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ	اور دو عورتیں ان میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو
مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ	گواہوں میں سے کہ (اگر) بھول چوک ہو جائے
اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ	ان دونوں میں سے ایک سے تو یاد دلائے
اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ	ان دونوں میں سے ایک دوسری کو
وَلَا یَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ	اور نہ انکار کریں گواہ جب بھی وہ بلائے جائیں
وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ	اور نہ تم جی چراؤ (اس بات سے) کہ تم اسے لکھو
صَغِیْرًا اَوْ كَبِیْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ	چھوٹا (معاملہ) ہو یا بڑا، اس کی مقررہ میعاد تک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَیْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَرْضَوْنَ	رضا، راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔
یَسْتَطِیْعُ	استطاعت، حسب استطاعت۔	اِحْدٰىهُمَا	واحد، وحدانیت، توحید۔
وَلِیُّهٗ	ولی اللہ، اولیاء اللہ، ولایت۔	الْاُخْرٰى	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔
بِالْعَدْلِ	عدل وانصاف، عادل، عدالت۔	فَتُذَكِّرَ	فکر آخرت، اول آخر، آخری۔
اسْتَشْهِدُوْا	شاہد، شہادت، عینی شاہد۔	دُعُوْا	دعا، دعوت، مدعو، داعی۔
رِّجَالِكُمْ	قحط الرجال، اسماء الرجال، رجال کار۔	تَكْتُبُوْهُ	کاتب، کتابت، مکتوب۔
تَضِلَّ	ضلالت وگمراہی۔	اَجَلِهٖ	فرشتۂ اجل (موت)، مہر مؤجل۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ كَانَ	الَّذِىْ عَلَيْهِ ❶	الْحَقُّ	سَفِيْهًا	اَوْ ضَعِيْفًا	اَوْ	لَا يَسْتَطِيْعُ
پس اگر ہو	وہ جو (کہ) اس پر	حق (قرض) ہے	نادان	یا کمزور	یا	نہ وہ طاقت رکھتا ہو

اَنْ يُّمِلَّ ❷	هُوَ	فَلْيُمْلِلْ ❷❸	وَلِيُّهٗ	بِالْعَدْلِ ؕ
کہ لکھوائے	وہ (خود)	تو چاہیے کہ لکھوا دے	اس کا ولی	عدل کے ساتھ

وَاسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ	فَاِنْ لَّمْ	يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ ❹	فَرَجُلٌ
اور تم سب گواہ بنالو	دو گواہ	اپنے مردوں میں سے	پس اگر نہ	ہوں دو مرد	تو ایک آدمی

وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ الشُّهَدَآءِ	اَنْ
اور دو عورتیں	ان سے جنہیں	تم سب پسند کرتے ہو	گواہوں میں سے	کہ (اگر)

تَضِلَّ ❹	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ ❺	اِحْدٰىهُمَا
بھول چوک ہو جائے	ان دونوں میں سے ایک سے	تو یاد دلائے	ان دونوں میں سے ایک

الْاُخْرٰى ؕ	وَلَا يَاْبَ ❷	الشُّهَدَآءُ	اِذَا مَا ❻	دُعُوْا ؕ	وَ
دوسری کو	اور نہ انکار کریں	گواہ	جب (بھی)	وہ سب بلائے جائیں	اور

لَا تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ تَكْتُبُوْهُ ❼	صَغِيْرًا	اَوْ كَبِيْرًا	اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ
نہ تم سب جی چراؤ	کہ تم سب لکھوا سے	چھوٹا (معاملہ) ہو	یا بڑا	اسکی مقررہ میعاد تک

ضروری وضاحت

❶ یعنی وہ جس کے ذمے قرض ہے۔ ❷ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "فَ" کے بعد جزم والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "يَكُوْنَا" میں "الف" اور "رَجُلَيْنِ" میں "يْنَ" دونوں "دو" ہونے کو ظاہر کر رہے ہیں۔ ❺ علامت "تَ" کا ترجمہ "تو" نہیں بلکہ یہ علامت مؤنث کے لیے ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ یہاں "مَا" زائد ہے۔ اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو "الف" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ	یہ (لکھ لینا) زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے ہاں
وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اور زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے گواہی کو
وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا	اور زیادہ قریب ہے اسکے کہ نہ تم شک میں پڑو
اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً	مگر یہ کہ ہو (معاملہ) نقد تجارت کا (کہ)
تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ	تم لین دین کرتے ہو اسکا اپنے درمیان (آپس میں)
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ	تو نہیں ہے تم پر کوئی گناہ کہ نہ تم لکھو اسے
وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪	اور گواہ بنالیا کرو جب (بھی) تم سودا بازی کرو
وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ؕ	اور نہ تکلیف دی جائے کاتب کو اور نہ گواہ کو
وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ	اور اگر تم (ایسا) کروگے تو یقیناً یہ گناہ کا کام ہے
بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	تمہاری (طرف) سے اور ڈرتے رہو اللہ سے
وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے (مفید باتوں کی
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿282﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْسَطُ	قسط، اقساط، قسطیں۔	جُنَاحٌ	گناہ۔
عِنْدَ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	تَكْتُبُوْهَا	کاتب، کتابت، مکتوب۔
اَقْوَمُ	قائم، قیّم، قیام، مقیم۔	تَبَايَعْتُمْ	بیع وشرا، بائع ومشتری، بیعانہ۔
لِلشَّهَادَةِ	شاہد، شہادت، عینی شاہد۔	يُضَآرَّ	ضرررساں، مضرصحت۔
اَدْنٰى	ادنیٰ چیز۔	تَفْعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
تِجَارَةً	تجارت، تاجر، تاجران کتب۔	فُسُوْقٌ	فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اِتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكُمْ ❶	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ
یہ (لکھ لینا)	زیادہ انصاف کی بات ہے	اللہ کے ہاں	اور زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے

لِلشَّهَادَةِ ❷	وَاَدْنٰٓى	اَلَّا ❸	تَرْتَابُوْٓا ❹	اِلَّآ اَنْ	تَكُوْنَ ❷
گواہی کو	اور زیادہ قریب ہے (اسکے)	کہ نہ	تم سب شک میں پڑو	مگر یہ کہ	ہو (معاملہ)

تِجَارَةً حَاضِرَةً ❷	تُدِيْرُوْنَهَا ❹	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
نقد تجارت کا (کہ)	تم سب گھماتے ہو اسے	اپنے درمیان	تو نہیں ہے

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا ؕ	وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا
تم پر	کوئی گناہ	کہ نہ	تم سب لکھو اسے	اور تم سب گواہ بنالیا کرو	جب (بھی)

تَبَايَعْتُمْ ❺ صلے	وَلَا يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّلَا	شَهِيْدٌ ۬	وَاِنْ
تم آپس میں سودا بازی کرو	اور نہ تکلیف دی جائے	کاتب کو	اور نہ	گواہ کو	اور اگر

تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌۢ	بِكُمْ ؕ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	وَ
تم سب (ایسا) کرو گے	تو یقیناً یہ	گناہ ہے	تمہاری (طرف) سے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	اور

يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (282)
اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے (مفید باتوں کی)	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اور یہ بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اردو میں ضرورتاً ترجمہ "یہ" کردیا جاتا ہے۔ نیز اگر "ذٰلِكَ" سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہوجاتا ہے البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "ة" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ "اَلَّا" "اَنْ" + "لَا" کا مجموعہ ہے ❹ یعنی نقد، ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو۔ ❺ "ت" میں "کام کو باہمی اہتمام سے کرنیکا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمْ تَجِدُوْا	اور اگر ہو تم سفر پر اور تم نہ پاؤ
كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ	کوئی کاتب تو رہن با قبضہ پر (معاملہ طے کرلو)
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ	پھر اگر اطمینان (اعتماد) ہو جائے تم میں سے ایک کو
بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى	دوسرے پر تو چاہیے کہ ادا کر دے وہ جس کے پاس
اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ	امانت رکھی گئی ہے اس (قرض خواہ) کی امانت
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ	اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے (جو) اسکا رب ہے
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا	اور تم مت چھپاؤ گواہی کو اور جو چھپاتا ہے اسے
فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ	تو یہ یقینی بات ہے (کہ) گناہ گار ہے اس کا دل
ع 39 2 7 وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ع ﴿283﴾	اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے ع ﴿283﴾
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا	اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو
مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ	جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم چھپاؤ اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بَعْضُكُمْ	بعض، بعض اوقات۔
سَفَرٍ	سفر، مسافر، مسافر خانہ۔	فَلْيُؤَدِّ	ادا، ادائیگی، ادا شدہ۔
تَجِدُوْا	وجود، موجود۔	اؤْتُمِنَ	امانت، امانتداری، امین۔
كَاتِبًا	کاتب، کتابت، مکتوب، کتاب۔	تَكْتُمُوا	کتمانِ علم، کتمانِ حق (چھپانا)۔
فَرِهٰنٌ	رہن، مرہونِ منت۔	قَلْبُهٗ	قلبِ اطہر، حرکتِ قلب، قلبی تعلق۔
مَّقْبُوْضَةٌ	قبضہ، مقبوضہ، قابض۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، اعمال، معمولات۔
اَمِنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	تُخْفُوْهُ	مخفی، خفیہ، اخفا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِنْ كُنْتُمْ	عَلٰى سَفَرٍ	وَّلَمْ تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ ط ❶
اور اگر ہو تم	سفر پر	اور نہ تم سب پاؤ	کوئی کاتب	تو رہن	قبضہ میں دیکر (معاملہ کرلو)

فَاِنْ	اَمِنَ ❷	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ ❸❹
پھر اگر	اطمینان ہو جائے	تم میں سے بعض کو	بعض پر	تو چاہیے کہ ادا کردے

الَّذِى	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ ❸
وہ جس کے پاس	امانت رکھی گئی	اس (قرض خواہ) کی امانت	اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے

رَبَّهٗ ط	وَلَا تَكْتُمُوا ❺	الشَّهَادَةَ ط ❶	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا ❹
(جو) اسکا رب ہے	اور مت تم سب چھپاؤ	گواہی کو	اور جو	چھپاتا ہے اسے

فَاِنَّهٗ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تو یہ یقینی بات ہے (کہ)	گناہ گار ہے	اس کا دل	اور اللہ	اسے جو	تم سب کرتے ہو

39 ع 2 7

عَلِيْمٌ ❻ ع 283	لِلّٰهِ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ ❶	وَمَا
خوب جاننے والا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ

فِى الْاَرْضِ ط	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَوْ تُخْفُوْهُ ❼
زمین میں ہے	اور اگر	تم سب ظاہر کرو	جو تمہارے دلوں میں ہے	یا تم سب چھپاؤ اسے

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یعنی تمہیں ایک دوسرے پر اعتماد ہو جائے۔ ❸ "فَ" یا "وَ" کے بعد سکون والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اس میں "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❻ "عَلِيْمٌ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے لفظ کے اندر "مبالغہ" کا مفہوم ہوتا ہے، جیسے: قَدِيْرٌ، كَرِيْمٌ، رَحِيْمٌ وغیرہ۔ ❼ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گرا دیتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ	اللہ (ضرور) تم سے حساب لے گا اسکا
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	پھر وہ بخش دے گا جس کو چاہے گا
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دے گا جس کو چاہے گا
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (284)	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (284)
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ	ایمان لائے رسول (محمد ﷺ) اس پر جو نازل کیا گیا
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	اسکی طرف اسکے رب کی طرف سے اور سب مومن (بھی)
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	سب ایمان لائے اللہ پر اور اسکے فرشتوں (پر)
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا	اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں (پر، اور کہتے ہیں) نہیں
نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ	ہم فرق کرتے کسی ایک کے درمیان اسکے رسولوں میں سے
وَقَالُوْا سَمِعْنَا	اور کہتے ہیں ہم نے سُنا (اللہ کے احکام کو)
وَاَطَعْنَا ز غُفْرَانَكَ	اور ہم نے اطاعت قبول کی، تیری بخشش (چاہتے ہیں)
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (285)	اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے (285)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَاسِبُكُمْ	حساب، محاسبہ، احتساب، محتسب۔
فَيَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔
يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
يُعَذِّبُ	جہنم کا عذاب، دردناک عذاب۔
قَدِيْرٌ	قادر، مقدّر، تقدیر، قدرت۔
اٰمَنَ	ایمان۔مومن، امن۔
اُنْزِلَ	نازل، انزال، شانِ نزول۔
مَلٰٓئِكَتِهٖ	ملک الموت، ملائکہ۔
كُتُبِهٖ	کتاب، کتب، کتابچہ۔
رُسُلِهٖ	رسول، رسالت، مرسل، امام المرسلین۔
نُفَرِّقُ	فرق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔
بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
سَمِعْنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، سمعی بصری معاونات۔
اَطَعْنَا	اطاعت، مطیع۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ اللّٰهُ ط ❶	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ
وہ حساب لے گا تم سے	اس کا اللہ	پھر وہ بخش دے گا	جس کو وہ چاہے گا	اور وہ عذاب دے گا

مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿284﴾	اٰمَنَ
جسے	وہ چاہے گا	اور اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	ایمان لائے

الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ ❷	مِنْ رَّبِّهٖ
رسول (محمد ﷺ)	اس پر جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	اسکے رب کی طرف سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ ❸
اور سب مومن (بھی)	سب	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے فرشتوں (پر)

وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ قف	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ
اور اسکی کتابوں	اور اسکے رسولوں (پر)	(اور کہتے ہیں) نہیں	ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان

مِّنْ رُّسُلِهٖ قف	وَقَالُوْا ❹	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا ق
اسکے رسولوں میں سے	اور سب کہتے ہیں	ہم نے سنا (اللہ کے احکام کو)	اور ہم نے اطاعت قبول کی

غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا ❺	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ﴿285﴾
تیری بخشش (چاہتے ہیں)	(اے) ہمارے رب	اور تیری طرف ہی	لوٹ کر جانا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ے" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ہٖ" کو جب اگلے لفظ سے ملانا ہو یا اس سے قبل جزم ہو تو یہ "ہٖ" کی بجائے "ہِ" ہو جاتی ہے۔ ❸ "مَلٰٓئِكَتِهٖ" میں "ت" مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❹ قَالُوْا کا اصل ترجمہ "انہوں نے کہا" ہے، اس میں گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے، بعض اوقات اردو ترجمہ کرتے ہوئے ضرورتاً موجودہ زمانے کا ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔
❺ اصل میں يَارَبَّنَا تھا، شروع سے "يَا" گرایا گیا جیسا کہ ہم "اے خالد" کی بجائے صرف "خالد" کہہ کر پکارتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ	نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی شخص کو مگر اسکی طاقت (کے مطابق)
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اس کے لیے ہے جو (نیکی) اس نے کمائی
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ	اور اس پر (وبال) ہے جو اس نے (برائی) کمائی
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ	اے ہمارے رب ہمارا مواخذہ نہ فرما
اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ	اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے یا ہم غلطی کر لیں
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا	اے ہمارے رب اور نہ ڈال ہم پر بوجھ جیسا کہ
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ	تو نے ڈالا اسے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا	اے ہمارے رب اور نہ ہم پر بوجھ ڈال
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ	جو ہمیں طاقت نہ ہو (کہ) اس کو (اٹھا سکیں)
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة	اور درگزر فرما ہم سے اور بخش دے ہمیں
وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا	اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولیٰ ہے
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ ع	پس ہماری مدد فرما کافر قوم پر ﴿286﴾ ع — 40 ع 3 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُكَلِّفُ : تکلیف، مکلّف، تکلّف۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاء اللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
وُسْعَهَا : وسعت، وسیع، توسیع۔
كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسبی۔
تُؤَاخِذْنَا : آخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَّسِيْنَآ : نسیان، نسیاً منسیا۔
اَخْطَاْنَا : خطا، خطا کار۔

كَمَا : کما حقّہٗ۔
تَحْمِلْ : حمل، محمول (اٹھانا)۔
قَبْلِنَا : چند دن قبل، قبل از طعام۔
اُعْفُ : عفو و درگزر، معافی۔
اِغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
اِرْحَمْنَا : رحم، رحمت، مرحوم۔
فَانْصُرْنَا : نصرت، انصار، ناصر، منصور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا	يُكَلِّفُ اللّٰهُ ❶	نَفْسًا ❷	اِلَّا وُسْعَهَا ؕ	لَهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا اللہ	کسی شخص کو	مگر اسکی طاقت (کے مطابق)	اسکے لیے ہے	جو

كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا	اكْتَسَبَتْ ؕ
اس (مؤنث) نے (نیکی) کمائی	اور اس پر (وبال) ہے	جو	اس (مؤنث) نے (برائی) کمائی

رَبَّنَا ❸	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ نَّسِيْنَآ	اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
اے ہمارے رب	تو ہمارا مواخذہ نہ فرما	اگر ہم سے بھول ہو جائے	یا ہم غلطی کر لیں

رَبَّنَا	وَلَا تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ
اے ہمارے رب	اور نہ تو ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	تو نے اس بوجھ کو ڈالا

عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا ۚ	رَبَّنَا ❸	وَلَا	تُحَمِّلْنَا
ان لوگوں پر جو	ہم سے پہلے (تھے)	اے ہمارے رب	اور نہ	تو ہم پر بوجھ ڈال

مَا لَا	طَاقَةَ لَنَا ❹	بِهٖ ۚ	وَاعْفُ عَنَّا ❺ وقفة	وَاغْفِرْ لَنَا وقفة
جو نہ	طاقت ہو ہمیں (کہ)	اس کو (اٹھا سکیں)	اور درگزر فرما ہم سے	اور بخش دے ہم کو

40 ع 3 8

وَارْحَمْنَا وقفة	اَنْتَ مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ❻ ع (286)
اور رحم فرما ہم پر	تو ہمارا مولیٰ ہے	پس مدد فرما ہماری	کافر قوم پر

ضروری وضاحت

❶ علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ لفظ ”نَفْسٌ“ کا ترجمہ ضرورت کے مطابق کبھی ”جان، شخص، نفس اور کبھی سانس کرلیا جاتا ہے۔ ❸ ”رَبَّنَا“ اصل میں ”یَارَبَّنَا“ تھا، یہاں ”یَا“ گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ ”اے“ کیا گیا ہے۔
❹ علامت ”ۃ“ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ یہ ”عَفْوٌ“ سے بنا ہے، یہاں ”و“ قواعد کی رو سے گرائی گئی ہے۔ ❻ ”یْنَ“ جمع کی علامت ہے، یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰيَاتُهَا 200 — 3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ 89 — رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	الٓمّٓ ﴿1﴾ اللہ ہے (کہ) کوئی معبود نہیں اس کے سوا
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾	(وہ) زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔ ﴿2﴾
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اس نے اتاری آپ پر کتاب حق کے ساتھ
مُصَدِّقًا لِّمَا	(وہ) تصدیق کرنے والی ہے ان (کتابوں) کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ	اس سے پہلے تھیں اور اس نے اتاری تورات
وَالْاِنْجِيْلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ	اور انجیل۔ ﴿3﴾ اس سے قبل ہدایت ہے لوگوں کے لیے
وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ	اور اسی نے نازل کیا فرقان (قرآن مجید)
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ	ان کے لیے سخت عذاب ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿4﴾	اور اللہ تعالیٰ غالب، انتقام لینے والا ہے ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
اِلٰهَ	الٰہ العالمین، اُلوہیت، یاالٰہی۔	هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہدایت یافتہ۔
اَلْحَيُّ	حیات، احیائے سنت۔	لِّلنَّاسِ	عوام النّاس۔
اَلْقَيُّوْمُ	قائم، قیام، قیّم، مقیم۔	اَلْفُرْقَانَ	فرق، فریق، تفرقہ، فرقہ ورانہ۔
نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفّار۔
عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شَدِيْدٌ	شدید، شدت، اشد ضرورت۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔	ذُوْ	ذومعنی، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰيَاتُهَا 200 — 3 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ 89 — رُكُوْعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ۚ (1)	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۙ	الْحَيُّ
الٓمّٓ	اللہ ہے (کہ)	کوئی معبود نہیں	اس کے سوا	(وہ) زندہ ہے

الْقَيُّوْمُ ؕ (2)	نَزَّلَ	عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
قائم رکھنے والا ہے	اس نے اتاری	آپ پر کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنیوالی ہے

لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ❶	وَاَنْزَلَ ❷	التَّوْرٰىةَ ❸	وَالْاِنْجِيْلَ ۙ (3)
(ان کتابوں) کی جو	اس سے پہلے تھیں	اور اس نے اتاری	تورات	اور انجیل

مِنْ قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَاَنْزَلَ
اس سے قبل	ہدایت ہے	لوگوں کے لیے	اور اسی نے نازل کیا

الْفُرْقَانَ ❹ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❸	لَهُمْ
فرقان (قرآن)	بیشک	وہ لوگ جن سب نے انکار کیا	اللہ کی آیات کا	ان کے لیے

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ؕ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ (4)
عذاب ہے	سخت	اور اللہ تعالیٰ	غالب	انتقام (لینے) والا ہے

ضروری وضاحت

❶ ''بَيْنَ'' کا ترجمہ ''درمیان'' ہے اور ''يَدَيْهِ'' کا ترجمہ ''اس کے آگے'' ہے، ان دونوں سے مراد ''اس سے پہلے گزر چکیں'' ہے۔
❷ کبھی فعل کا معنی بدلنے کے لیے فعل کے شروع میں ''أ'' لاتے ہیں یہ وہی ''أ'' ہے، مثلاً: ''خَرَجَ: نکلا'' سے ''اَخْرَجَ: نکالا''، ''بَلَغَ: پہنچا'' سے ''اَبْلَغَ: پہنچایا'' اور ''نَزَلَ: اترا'' سے ''اَنْزَلَ: اُتارا''۔ ❸ ''ة'' واحد مؤنث کی علامت ہے اور ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ اسکا معنی ''فرق کرنے والی کتاب ہے'' حق و باطل کے درمیان۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ	بیشک اللہ (کہ) نہیں ہے مخفی اس پر کوئی چیز
فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ﴿5﴾	زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ﴿5﴾
هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ	وہی ہے جو تمہاری صورتیں بناتا ہے
فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ	رحموں (ماؤں کے پیٹ) میں جیسے وہ چاہتا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿6﴾	نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی غالب، حکمت والا۔ ﴿6﴾
هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	(اللہ) وہی ہے جس نے آپ پر کتاب اتاری
مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ	اس کی کچھ آیات محکم ہیں، وہی اصل کتاب ہیں
وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ	اور (کچھ) دوسری متشابہ ہیں
فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ	پس رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے
فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ	تو وہ پیچھے پڑے رہتے ہیں اس کے جو متشابہ ہے
مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ	اس میں سے، فتنہ چاہنے کے لیے
وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ج	اور (حسبِ منشاء) اس کے معنی کی تلاش کے لیے

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْفٰى : مخفی، اخفا، خفیہ۔	الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، کرّۂ ارض۔	مُّحْكَمٰتٌ : یقینِ محکم، احکام۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتبِ سماویہ۔	اُمُّ : ام الامراض، ام الکتاب، ام الخبائث۔
يُصَوِّرُكُمْ : تصویر، مصور، صورت۔	اُخَرُ : فکرِ آخرت، اول و آخر، آخری۔
الْاَرْحَامِ : رحم، رحمِ مادر، صلہ رحمی۔	مُتَشٰبِهٰتٌ : مشابہ، متشابہ، شبہ، شباہت۔
كَيْفَ : کیفیّت، بہر کیف، پُر کیف۔	قُلُوْبِهِمْ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق، حرکتِ قلب۔
يَشَآءُ : ماشاء اللہ، اِن شاء اللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔	فَيَتَّبِعُوْنَ : اتباع، متبع، تابع فرماں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَخْفٰى ❶	عَلَيْهِ	شَىْءٌ	فِى الْاَرْضِ	وَلَا	فِى السَّمَآءِ ؕ 5
بیشک اللہ	(کہ) نہیں ہے مخفی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ	آسمان میں

هُوَ	الَّذِىْ	يُصَوِّرُكُمْ ❶	فِى الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ ؕ
وہی ہے	جو	صورتیں بناتا ہے تمہاری	رحموں میں	جیسے	وہ چاہتا ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ 6	هُوَ
نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی	غالب	حکمت والا	(اللہ) وہی ہے

الَّذِىْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ	اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ ❷❸	هُنَّ
جس نے	اُتاری	آپ پر	کتاب	اس میں سے	کچھ آیات محکم ہیں	وہی

اُمُّ الْكِتٰبِ ❹	وَاُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ ❺❷	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	فِىْ قُلُوْبِهِمْ
اصل کتاب ہیں	اور کچھ دوسری	متشابہ ہیں	پس رہے وہ لوگ (کہ)	انکے دلوں میں

زَيْغٌ	فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ
کجی ہے	تو وہ سب پیچھے پڑے رہتے ہیں	(اس کے) جو	متشابہ ہے

مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ ❷	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ ج
اس میں سے	چاہنے کے لیے	فتنہ	اور تلاش کے لیے	(حسب منشاء) اس کے معنی کی

وقف النبی ﷺ

ضروری وضاحت

❶"ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷"ۃ" واحد مؤنث اور"ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔قرآن مجید میں عموماً"ات" کی بجائے"کھڑی زبر" اور"ت" کا استعمال ہوتا ہے۔❸"مُحْكَمٰتٌ" سے مراد"واضح مفہوم والی آیات" ہیں۔❹"اُمُّ" کا اصل ترجمہ"ماں" ہے لیکن مراد"اصل" مقصود ہے۔❺"مُتَشٰبِهٰتٌ" سے مراد وہ آیات ہیں جو"غیر واضح" ہیں، جنکے ایک سے زائد مفہوم ہو سکتے ہیں۔❻ یہاں "تَ" اور شد میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم
وقف منزل

وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘؔ	حالانکہ وہ نہیں جانتا اس کے (اصل) معنی مراد کو مگر اللہ
وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ	اور (جو) علم میں پختہ کار لوگ ہیں
يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ	وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر (یہ) سب کچھ
مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	ہمارے رب کی طرف سے ہے
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝7	اور نہیں نصیحت حاصل کرتے مگر عقل والے۔ ۝7
رَبَّنَا لَا تُزِغْ	(وہ دعا مانگتے ہیں) اے ہمارے رب کجی پیدا نہ کر
قُلُوْبَنَا بَعْدَ	ہمارے دلوں میں اسکے بعد (کہ)
اِذْ هَدَيْتَنَا	جب تو نے ہدایت دے دی ہمیں
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ	اور عطا فرما ہمیں اپنی طرف سے رحمت
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝8	بیشک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ ۝8
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ	اے ہمارے رب بیشک تو
جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ	جمع کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الرّٰسِخُوْنَ	راسخ، راسخ العقیدہ، رسوخ (پختہ)۔	اُولُوا	اُولوالعزم، اُولوالامر۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قُلُوْبَنَا	قلبِ اطہر، حرکتِ قلب، قلبی تعلق۔
اٰمَنَّا	ایمان، مومن، امن۔	هَدَيْتَنَا	ہدایت یافتہ، ہادیٔ برحق۔
كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل پونجی۔	هَبْ، الْوَهَّابُ	ہبہ کرنا (تحفے میں دینا)۔
عِنْدِ	عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔	جَامِعُ	جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
يَذَّكَّرُ	ذکر، اذکار، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔	لِيَوْمٍ	یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وقف لازم
وقف منزل

وَمَا ❶	يَعْلَمُ ❷	تَاْوِيْلَهٗٓ	اِلَّا اللّٰهُ ؔ	وَالرّٰسِخُوْنَ
حالانکہ نہیں	جانتا	اسکے (اصل) معنی مراد کو	مگر اللہ	اور (جو) سب پختہ کار (لوگ) ہیں

فِي الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ ۙ	كُلٌّ ❸
علم میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	(یہ) سب کچھ

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ	وَمَا	يَذَّكَّرُ ❷	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝7
ہمارے رب کی طرف سے ہے	اور نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	عقل والے

رَبَّنَا ❹	لَا تُزِغْ	قُلُوْبَنَا	بَعْدَ
(وہ دعا مانگتے ہیں) اے ہمارے رب	تو کجی پیدا نہ کر	ہمارے دلوں میں	اسکے بعد کہ

اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً ۚ
جب	تو نے ہمیں ہدایت دے دی	اور عطا فرما	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	رحمت

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ❺ ۝8	رَبَّنَآ ❹
بیشک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے	(اور وہ یہ بھی دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب

اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ ❻
بیشک تو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو	اس دن (کہ)

ضروری وضاحت

❶ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں "اِلَّا" آرہا ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" ہوتا ہے۔ ❷ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یعنی محکم ہو یا متشابہ ہو۔ ❹ یہ اصل میں "يَا رَبَّنَا" تھا "يَا" یہاں سے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ "اے" ہے۔ جیسا کہ ہمارے ہاں "اے خالد" کی بجائے صرف "خالد" کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ ❺ "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔ "اَنْتَ" کے بعد "اَلْ" والا اسم ہے اس لیے اسکا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔ ❻ "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 1/9/9

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿9﴾ ع	بیشک اللہ تعالیٰ نہیں خلاف ورزی کرتا وعدہ کی ﴿9﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ	ان کو انکے مال اور نہ ان کی اولاد
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ	اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿10﴾ لا	اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔ ﴿10﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(اوران لوگوں کا حال) آل فرعون کے حال کی طرح ہے
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے (گزر چکے)
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	تو پکڑ لیا انکو اللہ نے انکے گناہوں کے سبب
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿11﴾	اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ﴿11﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(اے محمد ﷺ) کہہ دیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَيْبَ	کتاب لاریب، خدائے لاریب۔	كَدَاْبِ	کالعدم، کماحقہ۔
يُخْلِفُ	مخالف، مخالفت، اختلاف، خلاف۔	اٰلِ	آل اولاد، آل ابراہیمؑ۔
الْمِيْعَادَ	وعدہ، میعاد۔	قَبْلِهِمْ	قبل از طعام، چند دن قبل۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	كَذَّبُوْا	کذب، کذّاب، کاذب، تکذیب۔
اَمْوَالُهُمْ	مال، اموال، مالیت۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات۔
اَوْلَادُهُمْ	ولد، اولاد، والد، والدین۔	فَاَخَذَهُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الْعِقَابِ	عقبیٰ، ناعاقبت اندیش، عقوبت خانہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 1 9 9

لَا رَيْبَ	فِيْهِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ ❶	الْمِيْعَادَ ع ﴿9﴾
کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	بیشک اللہ	نہیں خلاف ورزی کرتا	وعدے کی

اِنَّ	الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَنْ تُغْنِيَ ❷	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ
بیشک	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	ہرگز نہ بچا سکیں گے	ان کو	انکے مال

وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ط
اور نہ (ہی)	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ ❸	وَقُوْدُ	النَّارِ لا ﴿10﴾	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ لا
اور وہی لوگ ہی	ایندھن ہیں	آگ کا	جیسے حال (ہوا)	آلِ فرعون کا

وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ج ❹
اور ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے (گزر چکے)	ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ❺	بِذُنُوْبِهِمْ ط	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ
تو پکڑ لیا انکو اللہ نے	ان کے گناہوں کے سبب	اور اللہ	سخت

الْعِقَابِ ﴿11﴾	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سزا دینے والا ہے	(اے محمد ﷺ) کہہ دیں	ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "تـ" مؤنّث کے لیے ہے، "لَنْ تُغْنِيَ" کا مفہوم یہ ہے کہ ان کے مال ان کے "ہرگز کام نہ آئیں گے" یا "ہرگز کفایت نہیں کریں گے"۔ ❸ "اُولٰٓئِكَ" کا ترجمہ "وہ" (Those) ہے اور "هُمْ" کا ترجمہ "وہ" (They) ہے دونوں کو ملا کر ترجمہ "وہی لوگ" کیا گیا ہے۔ ❹ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "هُمْ" کی میم پر جزم ہوتی ہے، جب اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس پر "پیش" آجاتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ